الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

2564586: فیکس 2560300-2560400: فون www.jamiabinoria.net: ویب سائٹ darulifta@gmail.com

MODE: Regular

Name	: bilal	Serial No	: 20501
Address	: karachi'pakistan	Date	: 9/22/2013
Subject	: WIRASAT	Contact No:	
Writer	: عطاء الرحمن	Email	:

AOA.mera sawal ye hai k mughe mere chachu ne pala hai q ke on ki koe olaad nae the abb wo chate hai k saree maal o dolat mere naam per karde jb k on ke bhai behan bhe hai or walda bhe or on ki mheram yani mere chachi bhe hai or wo on sb se ijazat bhe le li haikya wo aesa karskte hai.

مجھے میرے چاچو نے پالا ہے کیونکہ ان کی کوئی اولاد نہیں تھی اب وہ چاہتے ہیں کہ سارے مال و دولت کو میرے نام کر دیں جبکہ ان کے بھائی بہن بھی ہیں اور والدہ بھی اور ان کی بیوی بھی۔ اور انہوں نے ان سب سے اجازت بھی لے لی ہے کہ وہ ایسا کر سکتے ہیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ، ہر شخص اپنی صحت والی زندگی میں مرض الموت میں مبتلا ہونے سے پہلے اپنے تمام مال وجائیداد کا تنہا مالک ہوتا ہے اور وہ اپنی مرضی سے اسمیں جیسا چاہے تصرف کر سکتا ہے۔ لہذا سائل کے چاچو اگر اپنی صحت والی زندگی میں بلا کسی جبر واکراہ کے، محض اپنی مرضی سے اپنے مال وجائیداد و جمع پونجی اپنے مذکور بھتیجے کو مالکانہ قبضہ کیساتھ دینا چاہتے ہوں تو اس کا یہ عمل شرعاً جائز اور درست ہوگا۔ اور یہ ترکہ نہیں بلکہ اس کی طرف سے شرعاً ہبہ اور گفٹ کہلائیگا۔ مگر بہتر یہ ہے کہ، سارا مال بھتیجے کو دینے کی بجائے دیگر ورثاء کو بھی کچھ نہ کچھ دیدے۔

في فتح الباري: وعنه (احمد بن حنبل) يجوز التفاضل إن كان له سبب كأن يحتاج الولد لزمانته أو نحو ذلك دون الباقين (٥/٢٦٧)

والله اعلم بالصواب

عطاء الرحمن حنیف عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ١٦
١٤٣٤/١١/١٣ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
١٢/١١/١٤٣٤ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف الرحمن غفرلہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
١٤ ذوالقعدہ ١٤٣٤ھ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ
٢٠٥٠١
١٤٣٤/١١/١٩ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

١٦/١١ھ